تعارفِ کتب :

کتاب الابدان (حصه اول و دوم)

ترتیب و تالیف : حکیم محمد سعید، حکیم قسیم الدین، حکیم نعیم الدین زبیری

ناشر : همدرد فاؤنڈیشن ، ناظم آباد ، کراچی
تاریخ اشاعت : ۱۹۸۷ء
قیمت : ٦٠ روپے

تحقیق طب کے مسائل میں نصابی کتب پر نظرثانی ، اور ان کی تدوین نو بھی ہے۔ اس حقیقت سے اغماض ممکن نہیں ہے کہ طبی علوم کے بعض مضامین کی متداول کتابیں نامانوس طرز تحریر اور غیر مصرح اصطلاحات نیز زمانۂ حال کے تشریحی مسائل سے غیر مربوط ہونے کی وجہ سے طلبه کو وہ معارف و اطلاعات فراهم کرنے سے قاصر هیں جن کے بغیر اطبا کے لئے حذاقت و مہارت کے ساتھ علاج و معالجے کی خدمت ممکن نہیں۔

ایسے اهم مضامین میں سر فہرست تشریح ، یعنی انسانی جسم کی ساخت و بافت کا علم ہے جس پر ایک جامع کتاب کی کمی شدت کے ساتھ محسوس کی جا رهی تھی۔

,,کتاب الابدان ،، سے طب کی نصابی کتب کا ایک اهم خلا ، اس جامعیت کے ساتھ پر هوا ہے کہ اب اساتذہ اور طلبه کو اس مضمون

کے درس و تدریس میں نہ تو کسی مقام پر موضوع و مواد کی تشنگی کا احساس ہوگا ، نہ قدیم و جدید میں کوئی فاصلہ نظر آئے گا ۔

کتاب ، قدیم علماء طب کے فراہم کردہ تشریحی نکات ھی کی روشنی میں لکھی گئی ہے ، اور اخذ و استفادہ انہی کتابوں سے کیا گیا ہے ، جو ھمیشہ سے علم تشریح کی مرجع رھی ھیں ، لیکن فاضل مرتبین کے تخلیقی ذھن کا یہ اعجاز ہے کہ جدید طرز تعبیر اور وسعت موضوعات کے لحاظ سے کتاب الابدان ایک ایسا تشریحی شاھکار بن گئی ہے جس سے طبی درسگاھوں ، اور میڈیکل کالجوں کے طلبہ و اساتذہ دونوں بہ یک وقت مستفید ھو سکتے ھیں ، اور علاج و تشخیص مرض کے ھر مرحلے پر یہ کتاب رہ نما ثابت ھو سکتی ہے۔

فاضل مرتبین نے مضامین کو صرف تشریح تک محدود نہیں رکھا ہے ، بلکہ اعضاء کے وظائف اور ان کی فعلیات پر بھی نہایت بصیرت افروز گفتگو کی ہے۔ اس طرح کتاب الابدان، تشریح اور وظائف دونوں کے معلومات خیز مضامین کا مجموعہ بن گئی ہے۔ اور اسے دونوں موضوعات پر قابل وثوق رھنما کی حیثیت حاصل ھوگئی ہے۔

تصاویر اور خاکوں کے ذریعہ تفہیم مسائل کی کوشش نے اسے مزید قابل اعتماد اور طلبہ کے لئے بے حد معاون بنا دیا ہے۔

اس کتاب کی اشاعت سے صرف طبی نصاب کی ایک اھم ضرورت ھی نہیں پوری ھوئی ہے ، بلکہ یہ حقیقت بھی آب و تاب کے ساتھ سامنے آئی ہے کہ طب قدیم کا تشریحی سرمایہ سائنٹفک ہے ، اور اس قدر مکمل کہ تاحال اس پر کوئی اضافہ نہیں ھو سکا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ فاضل اساتذہ تخلیقی زبان میں توضیح نکات پر قدرت حاصل کریں اور مصطلحات کے انگریزی تراجم سے بھی واقفیت بہم پہنچائیں تاکہ تازہ بہ تازہ سامنے آنے والی تحقیقات پر غور و خوض کے بعد کوئی فیصلہ صادر کر سکیں ۔ فاضل مرتبین

کا یہ اہتمام ان کی بصیرت کا مظہر ہے کہ کتاب الابدان کے ہر تشریحی مسئلے اور فعلیات کے ہر نکتے کے لئے انہوں نے انگریزی کے جدید اصطلاحی الفاظ بھی درج کر دئے ہیں ، اور کتاب کی افادی وسعت میں ایک مزید قابل ذکر پہلو کا اضافہ کر دیا ہے۔ ایک اقتباس ملاحظہ ہو۔

,,زندہ جسم بیرونی اور ماحولی تغیرات سے متأثر ہوتا ہے ، اور یہ عمل احساس کہلاتا ہے۔ احساس کے نتیجے میں جو رد عمل واقع ہوتا ہے اسے حرکت کا نام دیا جاتا ہے۔ احساسات کو قبول کرنے اور ان کا رد عمل ظاہر کرنے کا یہ عمل عصبی نظام میں واقع ہوتا ہے۔ حرکت پیدا کرنے والے اعصاب کا براہ راست تعلق جسم کے عضلاتی نظام سے ہوتا ہے ، اعصاب و عضلات کے ربط سے تشکیل پانے والا نظام عصبی عضلی نظام Neuro Musculars System کہلاتا ہے۔

(کتاب الابدان ۔ حصہ دوم ص ۱۲۵)

عصبی عضلی نظام کے تعلق کی یہ وضاحت کتنی جدید اور کس قدر قریب الفہم ہے ، اس کا اندازہ قارئین خود کر سکتے ہیں ، لیکن ہمیں اس پر حیرت نہ ہونی چاہیے کہ یہ اکتشافات ہمارے قدیم علمائے تشریح کے ہیں ، جو صحیح طور پر جذب و ھضم کے بعد اتنے دلکش قالب میں ڈھل کر مانوس زبان میں ہمارے سامنے آئے ہیں۔

کتاب الابدان کی جلد اول میں حکیم محمد سعید صاحب نے ایک نہایت پرمغز اور فاضلانہ مقدمہ تحریر فرمایا ہے۔ جس میں علم تشریح کی جامع تاریخ ، اور علمائے تشریح کے کارناموں پر مبسوط روشنی ڈالی ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ اساتذہ اگر تشریح کی تدریس سے پہلے اس مقدمے کی تلخیص تعارفی لیکچر کے طور پر پیش کر دیں تو طلبہ کے ذہنوں میں اپنے اکابر کے کارناموں کے علمی مطالعے کا ذوق

پیدا ہو جائے گا ۔ عصر حاضر کے طبقہ و اطبا میں حکیم صاحب موصوف کی شخصیت سرخیل اور نمونہ سلف کی ہے۔

کتاب کے مرتبین میں جناب حکیم قسیم الدین اور حکیم نعیم الدین زبیری دنیائے طب کے ان معروف و ممتاز اشخاص و اعلام میں ھیں جن کے علم و قلم سے ھمیشہ طب کا وقار بلند ھوتا رھا ہے۔ آخر الذکر علوم اسلامیہ کے بھی فاضل اور بلند پایہ محقق نیز جدید و قدیم پر گھری نظر رکھنے والے طبیب ھیں ۔ طلبہ اور اساتذہ طب کو بالخصوص اور تمام علمی حلقوں کو علی العموم تینوں فاضل مرتبین کا شکر گذار ھونا چاھیئے کہ انھوں نے اپنی اس بیش قیمت تالیف کے ذریعہ وقت کی بہت بڑی ضرورت پوری کی ہے۔ اللہ تعالی انھیں جزائے خیر عطا فرمائے اور افادات علمیہ کی توفیق مزید بخشے۔

دیدہ زیب گرد پوش ، عمدہ کاغذ اور اچھی طباعت کے پیش نظر قیمت مناسب نہیں بلکہ کم معلوم ھوتی ہے۔

(مسعود احمد برکاتی)